صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

۷،۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

ناشر: خالد احسان پبلشرز لاہور

۷،۴۲۲ احادیثِ نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ



صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مع ترجمہ

جلد

اوّل

امام مسلم بن الحجاج ؒ نے کئی لاکھ احادیث نبویؐ سے انتخاب فرما کر مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:

علامہ وحید الزمان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

مع مختصر حواشی و ترجمہ

تالیف: امام مسلم بن الحجاج

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

جلد: اوّل

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء

٧٠٦-عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

٧٠٦- یہ حدیث بھی ویسی ہے جیسے اوپر گزری ہے۔

٧٠٧- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ)) زَادَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَهُمَا وُضُوءًا وَقَالَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُعَاوِدَ .

٧٠٧- ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی بی بی سے صحبت کرے پھر دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کر لیوے پھر کرے۔

٧٠٨- عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ.

٧٠٨- انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ اپنی سب عورتوں کے پاس ہو آتے ایک ہی غسل سے۔

بَاب وُجُوبِ الْغَسْلِ عَلَى الْمَرْأَةِ بِخُرُوجِ الْمَنِيِّ مِنْهَا

باب: اگر عورت کی منی نکلے تو اس پر غسل واجب ہے

٧٠٩- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَهِيَ جَدَّةُ إِسْحَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ وَعَائِشَةُ عِنْدَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَرْأَةُ تَرَى مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي الْمَنَامِ فَتَرَى مِنْ نَفْسِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ مِنْ نَفْسِهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أُمَّ

٧٠٩- انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ام سلیمؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں (اور وہ دادی تھیں اسحاق کی جو راوی ہے اس حدیث کا انسؓ سے) اور وہاں حضرت عائشہؓ بیٹھی تھیں انھوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! عورت اگر سونے میں ایسا دیکھے جیسے مرد دیکھتا ہے (یعنی منی کو) یہ سن کر عائشہؓ نے کہا ام سلیم تو نے رسوا کر دیا عورتوں کو (اس وجہ سے کہ احتلام اسی عورت کو ہو گا جو بہت

(٧٠٨) ☆ نووی نے کہا حاصل ان سب حدیثوں کا یہ ہے کہ جنب کا کھانا اور پینا اور سونا اور جماع کرنا غسل سے پہلے درست ہے اس پر سب کا اجماع ہے اسی طرح اس بات پر کہ بدن کا پسینہ پاک ہے ان حدیثوں کی رو سے یہ امر مستحب ہے کہ کھانا یا پینا یا سونا یا جماع کرنا چاہے تو وضو کر لیوے اور شرمگاہ کو دھو لیوے اگر ایسا نہ کرے تو مکروہ ہے اور ابن حبیب اور داؤد ظاہری کے نزدیک وضو واجب ہے اور ان حدیثوں سے یہ بھی نکلتا ہے کہ جنابت کا غسل فی الفور واجب نہیں بلکہ جب نماز کے لیے اٹھے اس وقت واجب ہے۔ (انتہی باختصار)

(٧٠٩) ☆ یعنی حضرت عائشہؓ کا کہنا تیرے ہاتھ میں مٹی لگے اس سے بددعا مقصود نہ تھی نہ کوسنا بلکہ انھوں نے نیک نیتی سے یہ کلمہ کہا تھا اگرچہ اس کلمہ کا مطلب اصل یہ ہے کہ تجھ پر محتاجی آوے اور تو غریب ہو جاوے پر اب محاورہ ہو گیا ہے عرب میں کہ یہ کلمہ اس وقت کہتے ہیں کہ جب کسی بات کو برا سمجھتے ہیں یا برا جانتے ہیں یا جھڑکتے ہیں یا خفا ہوتے ہیں۔

نووی نے کہا جب عورت کی منی نکلے تو اس پر غسل واجب ہے جیسے مرد پر اور علماء نے اجماع کیا ہے کہ مرد اور عورت دونوں پر غسل واجب ہوتا ہے منی نکلنے سے یا دخول سے اور عورت پر حیض اور نفاس سے بھی غسل واجب ہوتا ہے اور جو کوئی عورت جنے اور خون ذرا بھی نہ دیکھے تو اس پر غسل واجب ہے صحیح قول کے موافق۔ اسی طرح اگرچہ بچہ کے بدلے صرف گوشت کا لوتھڑا جنے یا خون کی پھٹکی اور جو غسل کو واجب نہیں کہتا وہ وضو واجب جانتا ہے اور ہمارا مذہب یہ ہے کہ غسل واجب ہوتا ہے منی نکلنے سے خواہ شہوت سے نکلے یا بلا شہوت کود کر نکلے یا یوں ہی سونے میں نکلے یا جاگنے میں معلوم ہو اس کا نکلنا یا نا معلوم ہو عاقل ہو یا مجنون ہو۔ اور منی نکلنے سے یہ مراد ہے کہ باہر نکلے